

190097-کیا رزق میں اضافے کے لیے کوئی مخصوص نماز ہے؟

سوال

دور کعت نماز پڑھیں اور ہر رکعت میں سورت الفاتحہ ایک بار پڑھیں اور سورت اخلاص پڑھیں، لبے رکوع اور دو رکعتوں سے فارغ ہو کر کہیں: {یا ماجدیا واحدیا کریم، آتوجہ ایک بھمنبیک نبی الرحمة صلی اللہ علیہ و آله، یا محمد یا رسول اللہ، اینی آتوجہ بک ایلی اللہ ربی و ربک و رب کل شیء و آسالک اللہ مل آن تصلی علی محمد وآل بیتہ و آسالک نفیہ کریمہ من نخاتک، و فتا یسیر اور زقا و اسعا لم بہ شعی و آقضی بہ دینی و آستعین بہ علی عیالی} کیا یہ درست ہے؟

پسندیدہ جواب

اول:

صحیح احادیث کے ذخیرے میں ایسی کوئی نماز نہیں ہے جو رزق میں اضافے کے لیے ہو، سوال میں دعا کے ساتھ جس نماز کے بارے میں پوچھا گیا ہے یہ بد عقی نماز ہے، یہ اللہ کے دین میں اضافہ ہے جس کی اللہ تعالیٰ نے قطعاً کسی کو اجازت نہیں دی، یہ ممنوع خود ساختہ پدفات میں سے ہے۔

حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"اہل سنت و اجماعت ہر ایسے قول و فعل کو بدعت کہتے ہیں جو صحابہ کرام سے ثابت شدہ نہ ہو؛ کیونکہ اگر وہ قول یا فعل اتنا پچھا ہوتا تو حضرات صحابہ کرام اسے ضرور کرتے؛ کیونکہ صحابہ کرام نے خیر کا کوئی بھی ذریعہ نہیں چھوڑا اس پر عمل کر کے دکھایا ہے۔" ختم شد

"تفسیر ابن کثیر" (7/278-279)

شیخ صالح الفوزان حفظہ اللہ کہتے ہیں:

"عبدات میں بہت سی بدعات آج کل شامل کر دی گئی ہیں، حالانکہ عبادات کے بارے میں بنیادی اصول منع ہے، اس لیے وہی چیز عبادت ہو سکتی ہے جس کے کرنے کی دلیل موجود ہو، چنانچہ جس عمل کی دلیل نہ ہو تو وہ بدعت ہو گا؛ جیسے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (جس شخص نے کوئی ایسا عمل کیا جس کے بارے میں ہمارا حکم نہیں ہے تو وہ مردود ہے۔) متفق علیہ۔ اور بے دلیل کی جانے والی عبادات اس وقت بہت زیادہ ہو چکی ہیں۔۔۔" ختم شد

"کتاب التوحید" (160)

دوم:

اس بد عقی نماز کے بعد دعا کرتے ہوئے کہنا: {آتوجہ ایک بھمنبیک نبی الرحمة صلی اللہ علیہ و آله یا محمد یا رسول اللہ اینی آتوجہ بک ایلی اللہ۔۔۔}، یہ جائز نہیں ہے؛ کیونکہ اس میں بد عقی ممنوع وسیله ہے۔

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (3297) کا جواب ملاحظہ کریں، یہاں پر شرعی اور بد عقی وسیلے کی وضاحت کی گئی ہے۔

اگر کوئی شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مشکل کشانی یا حاجت روانی کے لیے اپنی دعا میں پکارتا ہے، یا کسی اور کوپکارتا ہے تو وہ شخص شرک اکبر کا مرتکب ہو رہا ہے جس کی وجہ سے انسان دائرہ اسلام سے خارج ہو جاتا ہے، اس پر لازم ہے کہ اللہ تعالیٰ سے توبہ مانگے۔

اس بارے میں مزید کے لیے آپ سوال نمبر: (114142) کا جواب ملاحظہ کریں۔

سوم :

رزق میں اضافے کے لیے شرعی اسباب اور ذرائع بھی موجود ہیں، یہاں ان کی طرف اشارہ بھی مناسب ہو گا، تاکہ رزق میں اضافے کے شرعی اسbab کو لوگ اپنائیں اور اضافہ رزق کے خود ساختہ طریقوں سے دور رہیں:

وَاللَّهُ أَعْلَمُ